سوال

(194)اجنبی عورت سے مصافحہ کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجنبی عورت سے مصافحہ کا کیا حکم ہے؟ اور جب عورت اپنے ہاتھ پر کپڑے وغیرہ کی آڑ کرے تو کیا حکم ہے؟ اور اگر مصافحہ کرنے والا جوان ہو یا بوڑھا ہو یا مصافحہ کرنے والی بڑھیا ہو تو کیا حکم مختلف ہو جائے گا؟ (عبداللطیف۔ م۔ ع۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر محرم مردوں سے عورتوں کو مصافحہ کرنا مطلقاً جائز نہیں۔ خواہ عورتیں جوان ہوں یا بوڑھی اور خواہ مصافحہ کرنے والا نوجوان ہو یا بہت بوڑھا، کیونکہ اس میں دونوں میں سے ہر ایک کے لیے فتنہ کا خطرہ ہے اور رسول اللہ ﷺ سے صحیح طور پر ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((اِنِّی لَا اُصَافِحُ النِّسَاءَ))

''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کیا کرتا۔''

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں:

((مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ مَا كَانَ يُبَايِعُهُنَّ اِلَّا بِالْكَلَامِ))

''کسی عورت کے ہاتھ نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ کو کبھی نہیں چھوا۔ آپ ﷺ انہیں صرف کلام سے بیعت فرماتے تھے۔''

اور دلائل میں عموم کی وجہ سے اس بات سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ مصافحہ کرتے وقت ہاتھ پر کپڑا وغیرہ رکھ لیا جائے اور اس لیے بھی یہ جائز نہیں کہ فتنہ کی طرف لے جانے والے ذرائع کا سدباب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ